5



ایک کوّے نے کسی سے سُنا کہ اخروٹ بڑا مزے دار پھل ہوتا ہے اور اِس کا گؤ دا بہت لذیذ ہوتا ہے۔ اُس کا جی للچایا۔ ایک مدّت تک وہ اخروٹ کی تلاش میں رہا۔

ایک دن وہ بجل کے تھمبے پر بیٹھا تھا۔ سامنے بخشک میووں کی ڈکان تھی۔ ڈکان پر گا ہوں کی بھیڑ ہوں گئی ہوئی تھی۔ کوئی کاجو، کسی نے انجیر خریدی، کسی نے پستہ۔ ایک گا مہب نے انجیر خریدی، کسی نے پستہ۔ ایک گا مہب نے اخروٹ کا نام سن کر کوئے کے اخروٹ کا نام سن کر کوئے کے کان کھڑے ہوگئے۔ ڈکان دار نے اخروٹ تول کرگا میک کود ہے۔ کو سے دل میں کہا'' اپتھا تو

یہ ہے اخروٹ!'' موقع پاتے ہی وہ اخروٹ کے برتن پر تیزی سے جھپٹا اور ایک اخروٹ پنجے میں داب کر لے اڑا۔

د کان دار ہاں ہاں کرتا اس کی طرف دوڑ الیکن کوّ ایہ جاوہ جا۔

اخروٹ پاکر کو ابہت خوش تھا کہ آج ایک لذیذ پھل کھانے کو ملے گا۔ وہ ایک پیڑ پر جا بیٹا اور اپنی لمبی سی چو پنج سے اخروٹ توڑنے لگا۔ کرر، کررکی آواز ہوئی لیکن اخروٹ جوں کا توں رہا۔ اس نے بہت کوشش کی لیکن اخروٹ کو ٹا تھا نہ ٹوٹا ہے جارہ کو اتھک کر مایوس ہوگیا۔ بہت دہر تک سر جھکائے سو جتارہا کہ اخروٹ کس طرح توڑا جائے؟





اچانک اسے خیال آیا کہ کیوں نہ میں اسے پانی میں بھاوکر نرم کرلوں، پھر یہ آسانی سے ٹوٹ جائے گا۔ یہ سوچتے ہی وہ اُڑا اور ندی کے کنارے جا پہنچا۔ جلدی سے اخروٹ کو پانی میں ڈالااور تھوڑی دیر بعد پانی سے نکال کر اسے چونچ

سے خوب دبایا۔ پھرزورزور سے ٹھونگیں ماریں۔ پھربھی اخروٹ نہٹو ٹا۔وہ مایوں ہوکر بیٹھ گیا۔



قریب ہی ایک گلہری بیٹھی یہ تماشا دیکھرہی تھی۔ اخروٹ کو دیکھرکراس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ وہ کو ہے سے اخروٹ حاصل کرنے کی تدبیر سوچنے لگی۔ آخراسے ایک ترکیب سوچھی۔ وہ خوشی سے انجبل پڑی۔ دَوڑی دَوڑی کو ہے کے پاس بینچی۔ اسے ادب سے سلام کیا اور بولی''بھیّا! کیا بات ہے، بہت پریشان نظر آرہے ہو؟'' کو ابولا،'' کیا بتاؤں بہن! بڑی مشکل سے یہ اخروٹ ملا ہے لیکن یہ توکسی صورت ٹوٹنا ہی نہیں۔''



حيالاك گلهري

گلبری بولی '' بس اتی سی بات کے لیے پریشان ہو! میں شہمیں اخروٹ توڑنے کی آسان ترکیب بتاتی ہوں۔'' کؤے نے بے چینی سے کہا، '' بہن! جلدی بتائی ہموارا بڑا احسان ہوگا۔'' گلبری بولی '' بھیا! اخروٹ کو پنجوں میں دبا کر خؤب اؤ نچا اُڑو اور اؤ پر جاکر اخروٹ کو ہوا میں چھوڑ دو۔اخروٹ نیچ کسی پھر پر گرے گا اور ٹوٹ جائے گا۔ پھرتم اس کا گؤ دا کھا لینا۔'' کو ایم تیزی سے اچھل پڑا۔ وہ اخروٹ لے کر اُڑا، خؤب بلندی پر پہنچا اور اخروٹ کو چھوڑ دیا۔ اخروٹ تیزی سے نیچ آیا۔ پھر پر پھٹ سے گر کر کلڑ نے کلڑے ہوگیا۔

آیا۔ پھر پر پھٹ سے گر کر کلڑ نے کلڑے ہوگیا۔

اس کا سفید گودا باہر نکل آیا۔

کو ہے نے اوپر سے دیکھا کہ اخروٹ ٹوٹ گیا ہے، وہ تیزی سے پنچ اتر نے لگا۔ اُدھر گلہری تاک میں تھی وہ لیک کر اخروٹ تک پینچی اور سارا گودالے بھاگی۔ کو اجب پنچ آیا تو وہاں صرف چھکے پڑے تھے۔ نہ گودا تھا نہ گلہری۔





مشق

I پڑھیے اور جھیے:

لذيذ : مزدار

فَشُك : سوكها

کان کھڑ ہے ہونا (محاورہ): چوکٹا ہوجانا، ہوشیار ہوجانا

اييس : نا أُمّيد

شُونگیں مارنا : چونچیں مارنا

منه میں پانی بھرآنا (محاورہ): جی للچانا

تدبير : تركيب

بلندى : اۇنچائى

سبب : وحير

تاك میں ہونا (محاورہ) : موقع کی تلاش میں ہونا

II سوچيے اور بتايئے:

1۔ کو ہے کو اخروٹ کہاں سے ملا؟

2۔ كو امايوس كيوں ہوگيا تھا؟

3- اخروط توڑنے کے لیے کو سے نے کیا ترکیب سوچی؟

4۔ گلہری نے اخروٹ توڑنے کی کیا ترکیب بتائی؟

5۔ آخر میں اخروٹ کس کے ہاتھ لگا؟

6۔ اس کہانی میں کن کن میووں کے نام آئے ہیں؟

حالاک گلهری

III اس سبق میں آپ نے بہت سے محاورے ریا تھے ہیں۔محاورہ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو اینے اصل معنی کے بجائے دوسرے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

لاہے سنچے دیے ہوئے محاوروں کواپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

کان کھڑ ہے ہونا

جوں کا توں رہنا منہ میں یانی بھر آنا

خوشی سے اچھل پڑنا تاک میں ہونا

IV نیج لکھے ہوئے جملے بڑھیے:

1۔ آج ایک لذیذ پھل کھانے کو ملے گا۔

2۔ وہ اپنی کمبی چونچ سے اخروٹ توڑنے لگا۔

ان جملوں میں کندیذ اور کمبی سے پھل اور چونے کی خصوصیت ظاہر ہوتی ہے۔ جولفظ کسی چیز کی خصوصیت

بتائے اُسے''صفت'' کہتے ہیں۔

لله سبق سے ایسے حیار جملے تلاش کر کے لکھیے جن میں صفت ہو۔

V نیجے دیے ہوئے لفظوں کے مُتَضَا دلکھیے: V یسیجے دیے ہوئے تفظول کے منتضا دلکھیے: مزے دار نرم آسان اؤنچا بے وقوف

VI بلندآ واز سے بڑھیے اور خوش خطاکھیے:

اخروك لذيذ خشك تماشے خوب